مرد انگوٹھی میں کونسا نگینہ پہن سکتا ہے؟

مجیب: ابوحمزہ محمد حسان عطاری

مصدق: مفتی فضیل رضا عطاری

فتوی نمبر: 46

تاریخ اجراء: 24 رجب المرجب 1436ھ/14 مئی 2015ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ مرد کو کونسی انگوٹھی پہننا جائز ہے؟ نیز یہ بتادیں کہ کیا مخصوص نگ لگوانا ضروری ہے یا کسی بھی پتھر کا نگ لگوا سکتے ہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

شرعاً مرد چاندی کی ایک انگوٹھی جو ساڑھے چار ماشہ سے کم کی ہو اس میں کسی بھی قسم کے پتھر کا نگینہ ہو پہن سکتا ہے مگر بے ضرورت ترک افضل ہے۔اور دائیں یا بائیں جس ہاتھ میں چاہیں انگوٹھی پہن سکتے ہیں اور بہتر یہ ہے کہ انگوٹھی چھنگلیاں میں پہنی جائے۔اور اس میں کسی بھی قسم کا نگ لگوا سکتے ہیں نگ چاہے عقیق ہو یا نیلم یا زمرد وغیرہا۔ ایک سے زائد انگوٹھیاں یا جو وزن بیان ہوا اس سے زیادہ وزن کی انگوٹھی یا ایک سے زائد نگینے والی انگوٹھی یا بغیر نگینے کے صرف چھلا، یہ سب ناجائز ہیں۔

امام ابوداؤد السجستانی رحمۃ اللہ تعالی علیہ حضرت بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اتخذوہ من ورق ولا تتمہ مثقالاً۔'' انگوٹھی چاندی کی بناؤ جو ایک مثقال (یعنی ساڑھے چار ماشے) سے کم ہو۔ (سنن ابی داؤد، ج3، ص92، دارالکتب العلمیہ، بیروت)

سیدی اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن ارشاد فرماتے ہیں: شرعاً چاندی کی ایک انگوٹھی ایک نگ کی وزن میں ساڑھے چار ماشہ سے کم ہو پہننا جائز ہے اگرچہ بے حاجت مہر اس کا ترک افضل اور مہر کی غرض سے خالی جواز نہیں بلکہ سنت ہے ہاں تکبر یا زنانہ پن کا سنگار یا اور کوئی غرض مذموم نیت میں ہو تو ایک انگوٹھی کیا اس نیت سے اچھے کپڑے پہننے بھی جائز نہیں اس کی بات جدا ہے یہ قید ہر جگہ ملحوظ رہنا چاہیے کہ سارا دارومدار نیت پر ہے۔ (فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ 141، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن)

در مختار مع ردالمحتار میں ہے:”وینبغی أن یکون فی خنصرہادون سائر أصابعه“ یعنی بہتر یہ ہے کہ الٹے ہاتھ کی چھنگلیاں میں پہنے۔

فتاوی شامی میں ہے”یتحلی الرجل بخاتم فضة اذالم یردبه التزین ویحرم بغیرھاوترک التختم لغیر ذی حاجة افضل وکل مافعل تجبرا کرہ ومافعل لحاجة لا“ترجمہ:آدمی چاندی کی انگوٹھی پہن سکتا ہے بشرطیکہ نیت زیب وزینت کی نہ ہواور چاندی کے علاوہ دیگر دھاتوں کی بنی ہوئی انگوٹھیاں پہننا حرام ہے جس کو پہننے کی ضرورت نہ ہواس کے لئے انگوٹھی نہ پہننازیادہ بہتر ہےاور جوکام تکبر کی وجہ سے کیاجائے مکروہ ہےاور جو کام کسی ضرورت کے تحت کی جائے وہ مکروہ نہیں بلکہ جائزہے۔(درمختارمع ردالمحتار،جلد9،صفحه516،517،دارالکتب العلمیه بیروت)

صدرالشریعہ بدرالطریقہ حضرت علامہ مولانامفتی امجد علی اعظمی رحمۃاللہ تعالی علیہ لکھتے ہیں:نگینہ ہر قسم کے پتھر کا ہو سکتا ہے عقیق یاقوت زمرد فیروزہ وغیرہ سب کا نگینہ جائزہے۔(بہارشریعت،جلد3،حصه16،صفحه426،مکتبة المدینه ،کراچی)

علامہ علاؤالدین حصکفی رحمۃاللہ تعالی علیہ مزید ارشاد فرماتے ہیں”الفص فیجوز من حجر وعقیق ویاقوت وغیرھا“ترجمہ:یعنی نگینہ جائزہے کہ پتھر، عقیق اور یاقوت وغیرہ کاہو۔(درمختارمع ردالمحتار،جلد9،صفحه519، مطبوعه ملتان)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net